جاپان کی ٹویوٹا موٹرز نے دنیا بھر میں 28 لاکھ 70 ہزار گاڑیاں واپس منگوالی ہیں کیونکہ ان کی پیچھے کی سیٹوں کی سیٹ بیلٹیں ناقص تھیں ۔ دنیا کی سب سے بڑی گاڑیاں بنانے والی کمپنی ٹویوٹا کے ایک ترجمان نے کہا کہ کمپنی کو معلوم ہوا کہ امریکہ اور کینیڈا میں ہونے والے دو مختلف حادثات میں سیٹ بیلٹس ٹوٹ گئیں ۔ کمپنی کے مطابق ابھی اس بات کا تعین نہیں کیا گیا کہ ان حادثات کے نتیجے میں گاڑی میں بیٹھے افراد کو آنے والی چوٹیں اور اموات اس مسئلے کی وجہ سے ہیں ۔ ٹویوٹا نے کہا کہ وہ واپس منگوائی گئی گاڑیوں میں دھات سے بنے سیٹ کے فریم کو ڈھک دے گی تاکہ وہ بیلٹ کو کاٹ نہ سکے ۔ واپس منگوائی گئی گاڑیوں کی اکثریت شمالی امریکہ میں فروخت ہوئیں ۔

پھلوں میں تمام غذائی اجزاء، وٹامنز اور معدنیات وغیرہ شامل ہوتے ہیں ۔ پھل کھانے سے آدمی تندرست و توانا رہتا ہے ۔ مثل مشہور ہے کہ سیب کا روزانہ استعمال ڈاکٹر اور بیماری سے دور رکھتا ہے ۔ بیماری کے دوران پھلوں کے استعمال کی خاص طور پر تاکید کی جاتی ہے ۔ کیلا، آڑو، ناشپاتی کا استعمال ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے کیونکہ ان پھلوں میں پوٹاشیم ہوتا ہے جو بلڈ پریشر کم کرنے کا باعث بنتا ہے ۔ صحت مند اور تروتازہ رہنے کے لیے تازہ اور رس بھرے پھلوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں ۔

انسان بالوں کی خوبصورتی اور چمک کے لیے نت نئے شیمپو او ہیئر کنڈیشنرز استعمال کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود بالوں کا قدرتی حسن واپس نہیں آتا لیکن کچھ ایسے گھریلو نسخے بھی ہیں جو نہ صرف خشکی کو ختم کر دیتے ہیں بلکہ بالوں کی قدرتی چمک، ریشمی پن اور کشش کو دوبارہ بحال کر دیتے ہیں ۔ سرکے، زیتون اور دہی سے علاج: ماہرین کا کہنا ہے کہ سرکا بالوں کے لیے قدرتی کلینزر کا کام کرتا ہے جسے مہینے میں ایک بار استعمال کیا جائے ۔ شہر کے نمکین پانی کی وجہ سے بالوں میں سختی اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس کے

لیے زیتون کے تیل کا ایک چمچہ لے کر اسے دہی کے 2 چمچوں کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔ اس نسخے سے بالوں کا پی ایچ متوازن ہوگا اور بالوں کی قدرتی چمک واپس آجائے گی۔

ذہین انسانوں کو خوش ہونے کے لئے نسبتاً کم دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ برطانیہ کے اسکول آف اکنامکس اور سنگاپور مینجمنٹ یونیورسٹی کی طرف سے کروائی گئی مشترکہ تحقیق میں اس سوال کا جواب تلاش کیا گیا کہ "زندگی کو انسانوں کے لئے زیادہ قابل قبول بنانے والی چیز کیا ہے؟" تحقیق کے سلسلے میں 18 سے 28 سال کے درمیان عمروں والے 15 ہزار افراد سے ملاقات کی گئی۔ تحقیق کے نتائج نفسیاتی جریدے "برٹش جرنل آف سائیکالوجی" میں شائع کئے گئے اور تحقیق میں دو بنیادی شواہد سامنے آئے۔ ان شواہد کے مطابق کم آبادی والے مقامات پر رہائش پذیر افراد زیادہ آبادی والے اور پرہجوم مقامات پر رہائش پذیر افراد کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض انسان سماجی روابط میں اضافے سے زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن تحقیقی نتائج نے خاص طور پر اس بات کو ثابت کیا کہ ذہین انسانوں کے معاملے میں یہ صورتحال قابل قبول نہیں ہے۔ ذہین انسانوں کے برعکس ایسے انسان جن کا IQ کم ہو وہ پرہجوم جگہوں پر خود کو زیادہ خوش محسوس کرتے ہیں۔